## سوال

(205)ائمہ کی تقلید کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقلید ائمہ کو بعض لوگ واجب کہتے ہیں اور غیر مقلد کو بدمذہب لہذا تقلید ائمہ تفصیل سے روشنی ڈالیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کو قول بغیر دلیل لینے کا نام تقلید ہے اور یہ حرام ہے قرآن میں ہے :

اتَّبِعوا ما أُنزِلَ إِلَيكُم مِن رَبِّكُم ۳ ... سورة الاعراف

(لوگو!جوکتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اوراس کے سوااوررفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ ''

اسی بناء پر بے شمار نصوص میں ائمہ عظام نے اپنی تقلید سے روکا ہے تقلید کوواجب قراردینا دراصل اپنے کو" شرک فی الرسالت "کا مرتکب ٹھہرانا ہے جب کہ بقول شاہ ولی اللہ عہد رسالت سے یہ صدیوں بعد کی پیداوار ہے توپھر واجب کیسے ہوگی بعض حنفی فقہاء نے تصریح کی ہے کہ کوئی چیز واجب نہیں ہوتی مگروہ چیز جس کو اللہ واجب کرے اللہ تعالی نے کسی پر واجب نہیں کیا ہے کہ وہ اماموں میں سے کسی امام کا مذہب پکڑے پس اس کو اپنے اوپر واجب ٹھہرانا اپنی طرف سے نئی شرح ایجاد کرنا ہے ملاحظہ ہو۔ (مسلم الثبوت مع شرح بحر العلوم۔

علامہ ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اللہ تعالی نے کسی مسلمان کو حنفی شافعی وغیرہ بننے کا حکم نہیں دیا امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ میزان الکبریٰ میں فرماتے ہیں جو شخص ولی کامل ہے وہ کسی کا مقلد نہیں ہوتا بلکہ وہ علم اس چشمہ سے حاصل کرتا ہے جس سے مجتہدین نے کیا ہے شیخ کردی اپنے رسالہ میں فرماتے ہیں یعنی "طریقہ مشائخ صوفیہ کا عموما اورطریقہ اکابر نقشبندیہ کا خصوصاً اتباع سنت ہے اوروہ کسی متعین مذہب کے مقلد نہ تھے۔ ردالمختار میں ہے :

«ليس علی الانسان التزام مذهب معين»

"یعنی انسان پر واجب نہیں کہ کسی معین مذہب کو اختیار کرے۔

کتاب وسنت پر عامل انسان کو بے مذہب کہنا اصلاً شرعی نصوص سے ناواقفی کا نتیجہ ہے اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو فہم وبصیرت عطا فرمائے۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص506

محدث فتویٰ